سوال

(535)جو شخص اپنے گھر میں فحش مجلات لانے کی اجازت چاہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس شخص کے بارے میں کیا حکم ہے جو اپنے گھر میں ایسے فحش کی اجازت دے، جن میں تصویریں اور ایسے مقالات ہوں، جو شرعاً حرام ہیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی بھی مسلمان کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے گھر میں ایسے مجلات اور ناول لائے، جن میں ایسے مقالات ہوں، جو الحاد و بدعت و ضلالت یا برائی و بے حیائی اور جنسی بے راہ روی اور انارکی کی طرف دعوت دیتے ہوں، کیونکہ یہ اخلاق و عقیدہ کو خراب کرتے ہیں، ہر گھر کا سربراہ اپنے گھر کے بارے میں جواب دہ ہے، کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :

[الرجل راع علی اہل بیتہ وہو مسئوول عنہم، [صحیح بخاری، الجمعۃ، باب القری والمدن، ح : ۸۹۳ و صحیح مسلم، الامارۃ۔ ، باب، الفضیلۃ الامیر العادل، الخ، ح : ۱۸۲۹ واللفظ لہ]

’’آدمی اپنے گھر کا حاکم ہے اور اس سے ان کے بارے میں پوچھا جائے گا۔‘‘

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص409

محدث فتویٰ